نے درمختار کی شرح طوالع الانوار اٹھائیس جلدوں میں لکھ کر بڑا اعلیٰ کارنامہ سرانجام دیا اسی کا اثر ہے کہ آج تک سندھ میں بڑے بڑے فقیہہ پیدا ہوتے رہے ہیں۔

مولانا در محمد خاک نے استاذ العلماء مولانا میر محمد نورنگی ضلع لاڑکانہ سے تحصیل علم کی فقہی تحریریں آپ کو ید طولیٰ حاصل تھا کئی فقہی تحریریں کتابی شکل میں آپ نے خود چھپوائی ہیں جن کے دیکھنے سے آپ کا فن فقہ میں تبحر معلوم ہوتا ہے۔ پانچ چھ سال سے مولانا در محمد خاک صاحب کا حیدرآباد سے کوئی ایسا انس ہوگیا تھا کہ اکثر یہاں قیام فرماتے تھے اور احقر راقم سے ان کی علمی مجلسیں ہوتی تھیں۔ اپنی تالیفات کو اکثر و بیشتر پہلے مجھے دکھاتے تھے اور پھر چھپواتے تھے، انکساری کا یہ عالم تھا کہ لقب ہی خاک رکھ دیا تھا ایک سو کے قریب آپ کی سندھی، فارسی اور عربی میں تالیفات موجود ہیں۔ آپ کا کتب خانہ نصیر آباد ضلع لاڑکانہ میں مرجع علماء و فضلا رہا مولانا خاک کتابوں کے ایسے شوقین تھے کہ اب بھی بڑھاپے میں جو نئی کتاب چھپتی وہ خرید لیتے تھے۔ خلافت تحریک میں آپ نے بڑا حصہ لیا اور اس دور کا جملہ لٹریچر آپ کے کتب خانے میں محفوظ ہے، شعر میں بھی بڑی صلاحیت رکھتے تھے سندھی، فارسی اور عربی اشعار فی البدیہہ کہتے تھے، حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے کلام کا اکثر حصہ آپ کو اس عمر میں یاد تھا آپ نے ۸۹ برس کی عمر میں حیدرآباد میں سفر کی حالت میں انتقال فرمایا اور آپ کو آبائی گاؤں میں نصیر آباد کے قریب دفنایا گیا۔ مولانا خاک کو حضرت ملکانی صاحب سے نقشبندی طریقت میں خرقہ خلافت بھی . . . . . . حاصل تھا۔

مولانا حافظ محمد معروف صاحب قصبہ مٹیاری کے رہنے والے تھے فقہی تحریرات اور شرعی مسائل کی تحقیق آپ کا خاص مشغلہ تھا۔ روزانہ کئی شرعی فیصلے آپ کے سامنے پیش ہوتے تھے اور بڑی خوش اسلوبی سے ان کا فیصلہ دیتے تھے۔ آپ نے اکثر تعلیم نصر پور ضلع حیدرآباد میں مولانا عبدالحق صاحب ربانی اور مولانا قاضی احمد صاحب سے حاصل کی تھی۔ حضرت مولانا حماداللہ صاحب ہالیجوی سے قادری طریقت میں بیعت بھی تھے اور سنا ہے کہ آپ کو اس میں اپنے پیر طریقت سے خرقہ خلافت بھی عطا ہوا تھا آپ پر ظاہری علوم کا غلبہ تھا۔ اس لیے کسی کو معلوم نہ تھا کہ آپ ظاہری علوم میں تبحر کے ساتھ باطنی علوم کے بھی شیخ طریقت ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو اپنی رحمت کے آغوش میں رکھے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرماوے آمین۔